© rasailojaraid.com

مکتبہ جامعہ و بعض طبی ذخیروں کو جو قرول باغ میں محفوظ تھی ۶ ستمبر کو ہی جلا یا جا چکا تھا ہمارے چلے آنے کے بعد اسی دن شب میں مکتبہ برہان کے عظیم الشان گودام کو بھی آگ لگادی گئی اور اس طرح کم و بیش پونے دو لاکھ کا تجارتی سرمایہ کل کا کل ضائع ہوگیا علاوہ بریں دفتر ندوۃ المصنفین کو لوٹا گیا اس کا تمام قیمتی فرنیچر خورد و برد ہوگیا حسن اتفاق ہے لائبریری اور مکتبہ برہان کا ایک بڑا حصہ لوٹ سے بچ گیا تھا جسے اس وقت سرکاری طور پر سر بمہر کرادیا گیا تھا نومبر کے وسط میں اسی موجودہ مکان میں منتقل کرلیا گیا تجارتی سرمایہ کے برباد ہونے کے بعد ندوۃ المصنفین کی آج تک کی زندگی کو ختم سمجھنا چاہیے مالی اعتبار سے آج وہ پھر اسی مقام پر ہے جس پر کہ وہ اب سے دس سال پیشتر ۳۸ء میں اپنے آغاز کے وقت تھا۔ یہ صورت حال کوئی تعجب نہیں بڑی حوصلہ فرسا اور ہمت شکن ہے پھر مستقبل کا مطلع بھی ابھی تک غبار آلود ہے تاہم محض خدا کے فضل و کرم کے بھروسہ پر ٹوٹے ہوئے کاموں کے سر رشتہ کو پھر سے جوڑنے کی اور ایک منہدم عمارت کو از سر نو کھڑا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے [illegible] برہان پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے اور امید ہے کہ حسب سابق [illegible] پابندی سے حاضر ہوتا رہے گا۔ وعلی اللہ التکلان وھو المستعان

گذشتہ چند مہینوں میں پاکستان اور ہندوستان میں جو انسانیت کش مظالم ہوئے ان کی پوری تاریخ جب کوئی غیر جانبدار مورخ قلم بند کرے گا تو بتائے گا کہ ان کے اسباب و علل کیا تھے اور نیز یہ کہ ان مظالم نے دونوں مملکتوں میں کیا قیامت برپا کی اور انسانیت کو کس بے دردی سے پامال کیا۔ البتہ جہاں تک مشرقی پنجاب اور دہلی کا تعلق ہے ہم اس سلسلہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کے ہوم منسٹر سردار پٹیل سے ایک سوال کرنا چاہتے ہیں۔

سردار پٹیل مسلمانوں سے بار بار کہتے ہیں کہ وہ انڈین یونین کے ساتھ اپنی وفاداری کا عملی ثبوت دیں۔ گذارش یہ ہے کہ کسی فرقہ یا جماعت کی حکومت کے ساتھ وفاداری کا عملی ثبوت یہی ہے کہ اس فرقہ نے بآواز بلند وفاداری کا اعلان کیا ہو اور کبھی کوئی ایسی حرکت نہ کی ہو جو آئین حکومت کے خلاف ہو۔ ہندوستان کے مسلمان بلاشبہ اس معیار پر پورے اترتے ہیں کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ ۱۵ اگست کے بعد ہندوستان کے کسی گوشہ میں بھی مسلمانوں نے یونین کے ساتھ ناوفاداری کا کوئی عملی ثبوت دیا ہو اب سوال یہ ہے کہ سردار پٹیل جو مسلمانوں سے بار بار وفاداری کا مطالبہ کرتے ہیں انہوں نے اور ان کی حکومت نے ان جماعتوں کے ساتھ کیا کیا جنہوں نے فتنہ و فساد برپا کرکے آئین حکومت کی خلاف ورزی کی پولس اور فوج کے ان ہزاروں ملازموں اور ان ہزاروں سول افسروں کو کیا سزا دی گئی جنہوں نے فتنہ و فساد کی آگ کو اپنی دامن امداد سے ہوا دے کر دوزخ بنا دیا اور اس طرح انہوں نے حکومت کی صاف صریح اور کھلی ہوئی پالیسی کے خلاف عمل کرکے گویا خود حکومت سے بغاوت کی اور اس کو ہی ختم کرنے کی بلا واسطہ کوشش کی۔ پھر ان ریاستوں کو کیا سزا دی گئی جنہوں نے بے گناہ انسانوں کا قتل عام کرکے خود یونین سے غداری کی ہے کیا محض فرقہ وارانہ منافرت کا عذر پیش کرکے کوئی ذمہ دار اور عوام کی نمائندہ حکومت (خواہ وہ پاکستان ہو یا انڈیا) سرکاری نوکروں اور مفسد جماعتوں کی باغیانہ اور غدارانہ حرکات کی باز پرس سے بچ سکتی اور کسی درجہ میں بھی معذور سمجھی جا سکتی ہے؟

© rasailojaraid.com